E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course – Commerce

Paper : Accountancy-I

Module Name/Title : Farsoodgi

DEVELOPMENT TEAM	
CONTENT	Dr. Syed Khaja Safiuddin
PRESENTATION	Dr. Syed Khaja Safiuddin
PRODUCER	Mohd. Mujahid Ali

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India
//imcmanuu

20.1 تمہید Introduction

اختتامی کھاتے تیار کرتے وقت تمام قائم اثاثہ جات پر آپ کو فرسودگی مہیا کرنا پڑتا ہے تاکہ ہر حسابی میعاد کے لیے نفع یا نقصان کی صحیح رقم معلوم ہو سکے۔ مطابقتوں میں عموماً ایک مد item میں آپ سے یہ کہا جاتا ہے کہ کسی دی گئی شرح سے مختلف قائم اثاثہ جات پر فرسودگی عائد کریں اور آپ یہ جانتے ہیں کہ اس کو اختتامی کھاتوں میں کس طرح بتلایا جاتا ہے۔ اس اکائی میں فرسودگی پر ہم تفصیلی بحث کریں گے اور فرسودگی کی رقم کو متاثر کرنے والے بنیادی عاملین factors اور فرسودگی فراہم کرنے کے مختلف طریقوں اور ان کی حساب نویسی (Accounting) کا مطالعہ کریں گے۔

20.2 فرسودگی کیا ہے؟ What is Depreciation?

مالیاتی خرچ اور سرمایہ خرچ کے مابین فرق سے آپ پہلے ہی سے بخوبی واقف ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ کسی خرچ سے استفادہ حسابی سال کے بعد بھی دستیاب ہوتا رہے تو ایسے خرچ کو سرمایہ خرچ capital expenditure میں شمار کیا جاتا ہے اور اکثر اس خرچ کے نتیجے کے طور پر اثاثہ حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ کئی حسابی برسوں میں ایسے اثاثے کے استعمال کے باعث فائدہ حاصل ہونے کا امکان رہتا ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ اس اثاثے پر سرمایہ کاری کی لاگت اس کی کارگزر زندگی کی مدت پر محیط کی جائے اور نفع و نقصان کھاتے پر عائد کی جائے۔ "ہر میعاد کے لیے مناسب رقم کا مختص کیا جانا فرسودگی کہلاتا ہے جو ایک اثاثے کی لاگت کے مستعمل حصہ expired portion کی نمائندگی کرتا ہے۔"

فرسودگی کے معنی و مفہوم کو مناسب و بہتر طور پر سمجھنے کے لیے اس مضمون پر مختلف مصنفین کی جانب سے دی گئی مختلف تعریفوں پر بحث کرنا زیادہ مفید رہے گا۔

پکلس Pickles نے فرسودگی کی تعریف اس طرح کی ہے "یہ ایک اثاثے کی خاصیت وخوبی، کمیت یا قدر و قیمت میں مستقل اور مسلسل تخفیف (diminution) ہے۔"

اسپائسر اور پگلر Spicer & Pegler کے مطابق "فرسودگی کی تعریف ایک اثاثے کی کارگزر زندگی کی ایک دی گئی میعاد کے دوران کسی وجہ سے خاتمہ کی پیمائش کے طور پر کی جا سکتی ہے۔"

یہ تعریفیں کچھ بنیادی تصورات جیسے مستقل و مسلسل تخفیف کارگزر زندگی کے خاتمے کا حوالہ دیتی ہیں لیکن یہ جامع نہیں ہیں۔ اب ہمیں کچھ اور تعریفوں کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

ICMA (انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس، لندن) کی اصطلاحات terminology کے مطابق "فرسودگی ایک اثاثے کے استعمال کی وجہ سے یا وقت گزرنے کی وجہ سے اس کی ذاتی قدر (diminution in Intrinsic value) میں تخفیف ہے"۔

والٹر بی۔ میجیز اور دوسروں Walter B. Meiges and others کے مطابق "فرسودگی کا تصور کاروباری آمدنی کے تصور سے قریبی طور پر جڑا ہوا ہے کیونکہ قابل فرسودگی اثاثے کی کام کرنے کی صلاحیت کا ایک حصہ ہر میعاد میں آمدنی کمانے کے عمل کے دوران استعمال ہو جاتا ہے۔ اس لیے ان خدمات کی لاگت کو محسوب کردہ میعادی آمدنی میں سے منہا کر دینا چاہیے۔ مستعمل expired لاگت کو ایک کاروبار کے مالیاتی اعتبار سے معقول یا خوشحال سمجھے جانے سے قبل بازیاب کر لینا چاہیے۔ فرسودگی اس لاگت کا ایک پیمانہ ہے۔

آسٹریلیا میں واقع انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے مطابق "فرسودگی قائم اثاثے کی لاگت کے اس حصہ کو ظاہر کرتی ہے جو کہ اس کے مالک کے لیے ناقابلِ بازیابی ہے۔ چونکہ مالک کے لیے یہ اثاثہ بالآخر ناقابلِ استعمال ہو جاتا ہے، اثاثوں کی کارگر کمرشیل زندگی commercial life کے دوران سرمایہ کے اس نقصان کے مقابل گنجائش فراہم کرنا، کاروبار کا اٹوٹ جزو ہے اور اس کا انحصار کمائے گئے منافع کی رقم پر نہیں رہتا"۔

اوپر بیان کی گئی تعریفوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ فرسودگی قائم اثاثے کی لاگت کے اس حصہ کو ظاہر کرتی ہے جو اس کے استعمال اور (یا) وقت کے گزرنے passage of time کی وجہ سے ختم ہو جاتی ہے۔ اس طرح یہ ایک قائم اثاثے کی 'سود مندی کا خاتمہ lost usefulness' 'اختتام افادیت expired utility' یا 'قدر ذاتی میں کمی reduction in the intrinsic value' ہے۔ فرسودگی تقریباً تمام قائم اثاثوں پر عائد کی جاتی ہے، امکانی مستثنیات exceptions زمین land، آثارِ ماضی antiques وغیرہ ہیں۔ عموماً اراضی اور آثار ماضی کی قدر و قیمت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بڑھ جاتی ہے کیونکہ یہ محدود معاشی زندگی نہیں رکھتے جیسا کہ مشینری، فرنیچر وغیرہ۔

20.3 فرسودگی اور دیگر متعلقہ تصورات

Depreciation and Other Related Concepts.

بعض اوقات اصطلاحات صرف (ختم کردینا)depletion، جائیداد کی منتقلی (وقف)amortisation وغیرہ فرسودگی کے ساتھ بطور باہمی متبادل استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ اصطلاحات درحقیقت ایک مختلف ضمن میں استعمال کی جاتی ہیں۔ ہمیں فرسودگی اور ایسے متعلقہ تصورات کے درمیان فرق کو سمجھنا چاہئے۔

فرسودگی اور انحطاط پذیری Depreciation and Depletion: اصطلاح صرف (ختم کردینا)depletion کا استعمال ،بتدریج ضایع ہونے (گھٹنے، کم ہونے) والے اثاثوں جیسے مخزن quarries، کھلی میدانی کانوں اور معدنی کانوں mines وغیرہ سے قدرتی وسائل نکالنے سے متعلق ہے اور یہ اشیاء کی قابل دستیاب مقدار میں کمی بتلاتی ہے۔ اختتام پذیر اثاثوں پر فرسودگی معلوم کرنے کا طریقہ تسلیم کیا گیا ہے اس لیے اس کا اطلاق بہت ہی محدود ہے۔ دوسری جانب فرسودگی ایک وسیع اصطلاح ہے اور تمام قسم کے قائم اثاثوں کی قدر میں ان کے گھسنے پٹنے جانے سے پیدا ہونے والی کمی کو ظاہر کرتی ہے۔

فرسودگی اور جائداد کی بے باقی Depreciation & Amortisation: اصطلاح جائداد کی بے باقی amortisation غیر مرئی (غیر مجسم) اثاثوں جیسے حق طباعت واشاعت Copyrights تحفظ حقوق بذریعہ رجسٹری patents، ساکھ goodwill وغیرہ کی متناسب قدر کو قلمزد کر کے انہیں بے باق کرنے سے متعلق ہے جبکہ فرسودگی مرئی (مجسم) اثاثوں مثلاً مشینری، فرنیچر، عمارت وغیرہ کی مستعمل لاگت کو قلمزد کرنے سے متعلق ہے۔

فرسودگی اور متروکیت Depreciation & Obsolescence: بیرونی عاملین جیسے ٹکنالوجی میں ترقی (تبدیلی)، نئی ایجادات، طور طریقوں میں تبدیلی وغیرہ کی وجہ سے اثاثوں کی سودمندی میں تخفیف متروکیت obsolescence کہلاتی ہے۔ اس کی اہم وجہ یہ اثاثہ جات کے متروک (غیر مروج)، دقیانوسی ہو جانے سے متروکیت پیدا ہوتی ہے۔ دوسری جانب فرسودگی ایک تفاعلی نقصان (functional loss) ہے جو عام طور پر ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ متروکیت درحقیقت فرسودگی کا ایک سبب قرار دیا جاتا ہے۔

فرسودگی اور اتار چڑھاؤ Depreciation & Fluctuation: اتار چڑھاؤ ایک اثاثے کی، بازار کی قیمت میں اضافے یا کمی سے متعلق ہوتا ہے۔ ایسا تغیر عموماً عارضی ہوتا ہے۔ تغیر فرسودگی کئی اعتبار سے اتار چڑھاؤ سے مختلف ہوتی ہے۔ اثاثے کی مارکٹ قیمت میں کمی یا اضافہ کو اتار چڑھاؤ کہتے ہیں۔

(i) فرسودگی کا تعین اثاثے کی کتابی مالیت ہے جبکہ اتار چڑھاؤ کا تعین مارکٹ قیمت سے ہوتا ہے۔

(ii) فرسودگی صرف قدر میں کمی ظاہر کرتی ہے جبکہ اتار چڑھاو قیمت میں اضافہ یا کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

(iii) فرسودگی ایک مستقل کمی بتلاتی ہے جبکہ اتار چڑھاو صرف ایک عارضی مظہر ہوتا ہے۔

20.4 فرسودگی کے اسباب

Causes of Depreciation

فرسودگی کے حسب ذیل اسباب بیان کیے جاسکتے ہیں:

1. ٹوٹ پھوٹ Wear and Tear: مسلسل استعمال کی وجہ سے اثاثے کا گھس پٹ جانا "ٹوٹ پھوٹ" wear and tear کہلاتا ہے۔ یہ اثاثے کی قدر میں ایک یقینی کمی کا باعث ہوتا ہے اور فرسودگی کی اہم وجہ مانا جاتا ہے۔

2. وقت کا گزرنا Lapse of Time: عام طور پر وقت کا گزرنا بھی قائم اثاثوں کی قدروقیمت میں کچھ کمی کا باعث ہوتا ہے کیونکہ جیسے جیسے وہ پرانے ہوتے جاتے ہیں ویسے ویسے ان کی قیمت کم ہوتی جاتی ہے۔ اس لیے فرسودگی عموماً وقت کی اساس پر عائد کی جاتی ہے۔ بعض

اثاثوں جیسے پٹہ lease محفوظ حقوق patents وغیرہ کی صورت میں چونکہ وہ عام طور پر ایک مقررہ برسوں تک قانونی زندگی رکھتے ہیں اس لیے ان کی قیمت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کم ہوتی جاتی ہے۔ مثلاً ایک عمارت دس سال کی مدت کے لیے 100,000 روپے کی لاگت پر پٹہ پر لی گئی پٹہ کی سالانہ فرسودگی مبلغ 10,000 روپے (1,00,000 روپے کا 1/10) ہوگی اور یہی رقم ہر سال کے نفع و نقصان کھاتے پر عائد کی جائے گی۔

3. متروکیت Obsolescence: ایک ترقی یافتہ ماڈل کی دریافت یا حصول موجودہ مشین کو متروک بنادیتا ہے۔ چونکہ نئی مشین اُسی عمل کو زیادہ پھرتی اور زیادہ کفایت کے ساتھ انجام دیتی ہے اس لیے موجودہ مشین از کار رفتہ (قدیم یا متروک) کہلاتی ہے۔ اس سے موجودہ مشین کی قیمت میں شدید کمی ہوتی ہے اور اس صورت میں فرسودگی کی رقم بھاری ہونا لازمی ہو جاتا ہے۔

4. انحطاط پذیری Depletion: چند اثاثے بتدریج گھٹنے (کمی ہونے) کی خاصیت رکھتے ہیں مثلاً کانیں، تیل کے چشمے اور دوسرے مخزن وغیرہ۔ مسلسل اشیاء (دھاتیں) نکالنے کی وجہ سے قدرتی وسائل رفتہ رفتہ ختم ہو جاتے ہیں۔ ایسے اثاثوں کی صورت میں فرسودگی اکثر حقیقی صرفے کی اساس پر معلوم کی جاتی ہے۔ مثلاً ایک کوئلے کی کان 200 ملین ٹن کوئلے کا ذخیرہ رکھتی ہے، پہلے پانچ سال کے عرصے میں ہر سال ہم نے 10 ملین ٹن کوئلہ نکالا اس طرح پہلے پانچ سال کے عرصے میں فرسودگی کی رقم کان کی لاگت کا $\frac{10}{200}$ حصہ ہوگی۔

"اوپر بتائے گئے اسباب کی اساس پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ فرسودگی ایک اثاثے کی قدر و قیمت میں ٹوٹ پھوٹ، وقت کے گزرنے، متروکیت، رفتہ رفتہ ختم ہو جانے یا کسی اور وجہ سے ایک مستقل اور مسلسل کمی ہے"۔

20.5 فرسودگی فراہم کرنے کے مقاصد

Objectives of Providing Depreciation

آپ جانتے ہیں کہ فرسودگی کو ایک نقصان تصور کیا جاتا ہے اور یہ ہر سال نفع و نقصان کھاتے پر عائد کیا جاتا ہے۔ فرسودگی عائد کرنے کی معقولیت مندرجہ ذیل بیان کے ذریعہ واضح کی جاسکتی ہے۔

1. صحیح منافعوں کا تعین Ascertaining the true profits: فرسودگی ایک قائم اثاثے کی مستعملہ لاگت کی نمائندگی کرتی ہے جو کاروبار میں اس کے مسلسل استعمال کے باعث ہوتی ہے یہ لاگت جملہ اخراجات کا ایک حصہ ہوتی ہے جو ایک حسابی مدت کے دوران آمدنی کمانے کے لیے برداشت کیا جاتا ہے اور میعاد کے نفع و نقصان کی صحیح رقم معلوم کرنے کے لیے اس کو شمار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر فرسودگی عائد نہ کی جائے تو اخراجات اور نقصانات میں کمی اظہار ہوگا اور نفع و نقصان کھاتہ اضافہ منافع بتائے گا جس سے کاروبار کو اضافہ ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔

2. صحیح لاگتِ پیداوار تعین Ascertaining the true cost of production: فیکٹری میں مشینری اور دوسرے قائم اثاثوں پر فرسودگی، پیداوار کی لاگت کا ایک اہم جز ہے۔ خاص کر جب کہ پیداواری اکائی کا ارتکاز محنت پر، labour intensive نہ ہو۔ اس لیے اگر فرسودگی کے لیے کوئی گنجائش فراہم نہ کی جائے تو لاگت کا حساب غیر درست ہوگا۔

3. صحیح مالیاتی موقف کی پیشکشی Presentation of true financial position: قائم اثاثوں کی قدر و قیمت ان کے مستقل استعمال کی وجہ سے اور یا وقت کے گزرنے سے سال بہ سال کم ہوتی رہتی ہے۔ ان کو تختہ اثاثہ جات و واجبات میں ان کی گھٹتی ہوئی قیمتوں پر بتانا چاہیے ورنہ وہ کاروبار کی صحیح مالیاتی حالت کی عکاسی نہیں کریں گے لہٰذا فرسودگی کو حساب میں لینا چاہئے۔ اس طرح فرسودگی شمار کرکے کاروباری ادارہ اپنے بیلینس شیٹ میں قائم اثاثہ جات کی حقیقی قدر ظاہر کرسکتا ہے۔

4. اثاثوں کی تبدیلی کے لیے رقومات Funds for Replacement of Assets: فرسودگی عائد کرکے تقسیم کے لیے دستیاب منافعوں میں تخفیف (کمی) کی جاتی ہے۔ ایسا کرنے سے کاروباری ادارہ نفع کا ایک حصہ اپنے پاس رکھتا ہے اور اس طرح مجتمع فنڈ

HMC LIBRARY

(رقومات کاذخیرہ)جب اور جہاں کہیں ضرورت ہو اثاثوں کی تبدیلی کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجئے A:

1. فرسودگی سے کیا مراد ہے؟

....

....

....

2. کس طرح فرسودگی جائداد کی انحطاط پذیری (depletion) سے مختلف ہوتی ہے۔

....

....

....

3. تحریر کیجئے کہ ذیل کے بیانات صحیح ہیں یا غلط تحریر کیجئے؟

i) فرسودگی رواں اثاثوں پر بھی عائد کی جاتی ہے۔ ....

ii) اگر فرسودگی عائد نہ کی جائے تو منافعے بڑھ کر بتائے جائینگے۔ ....

iii) اگر فرسودگی عائد نہ کی جائے تو مصارف کم بتائے جائینگے۔ ....

iv) اگر نگہداشت پر کافی مصارف کیے جائیں تو فرسودگی عائد کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ ....

v) اثاثے کی قیمت کو اس کی مارکٹ قیمت تک کم کرنے کے لیے فرسودگی عائد کی جاتی ہے۔ ....

vi) فرسودگی اثاثے کی صرف اصل قیمت خرید پر عائد کی جائے گی۔ ....

vii) اگر اثاثہ کی بازاری قیمت زیادہ ہو بمقابل کتابی قیمت کے تو فرسودگی عائد نہیں کی جاتی۔ ....

viii) فرسودگی کا اہم سبب اثاثے کے استعمال سے اس کی ٹوٹ پھوٹ ہے۔ ....

20.6 فرسودگی پر اثرانداز عاملین

Factors Influencing Depreciation

کسی قائم اثاثے سے متعلق نفع و نقصان کھاتے پر عائد کی جانے والی فرسودگی کی رقم پر حسب ذیل عوامل اثرانداز ہوتے ہیں۔

1. اثاثے کی لاگت Cost of the Asset: اثاثے کی لاگت میں قیمت خرید اور وہ تمام دوسری لاگتیں شامل کی جانی چاہئیں جو اثاثے کو قابلِ استعمال حالت میں لانے کے لیے برداشت کی جاتی ہیں جیسے حمل و نقل، لاگتیں، اخراجاتِ تنصیب وغیرہ۔ یہ یاد رکھیں کہ مالیاتی چارجس جیسے اثاثہ کی خریدی کے لیے حاصل کردہ قرض پر سود کو اثاثے کی اصل لاگت میں شامل نہیں کیا جاتا۔

2. اثاثے کی تخمینہ کارگرزندگی Estimated working life of the asset: اثاثے کی کارگر یا معاشی زندگی، وقت کی اصطلاحوں یعنی سال، مہینے، گھنٹے یا مقدار کی اصطلاحوں یعنی پیداوار کی اکائیوں کی تعداد یا کسی دوسری عملی پیمانے operating measure جیسا کہ لاریوں اور موٹر دیانوں وغیرہ کی صورت میں، کیلو میٹروں میں ظاہر کی جاتی ہے۔

3. تخمینہ اسکراپ قیمت Estimated scrap value: اثاثے کی کارآمد زندگی کے اختتام پر فروخت سے حاصل متوقع وصول ہونے والی رقم اسکراپ قدر کہلاتی ہے اس کو رستگاری قدر salvage value، باقی قدر residual value بھی کہتے ہیں کسی اثاثے کی اصل لاگت کا تعین تو صحیح طور پر کیا جاسکتا ہے، لیکن کارگرزندگی اور رستگاری قدر کا چند قیاسات کی بنیاد پر صرف تخمینہ کیا جاسکتا ہے۔

کسی اثاثے کی کار آمد زندگی کی معیاد کے دوران قلمز د کی جانے والی مجموعی فرسودگی کا حساب، مندرجہ ذیل طریقہ سے کیا جاتا ہے۔

اثاثے کی جملہ لاگت	....
(منہا) تخمینہ اسکراپ قدر و قیمت	....
اثاثے کی کار آمد زندگی کے دوران قلمز د کی جانے والی فرسودگی کی جملہ رقم	....

مثال کے طور پر ایک مشین 1,00,000 روپے میں خریدی گئی اور 24,000 روپے اس کی نقل و حمل اور تنصیبی چار جس کے سلسلے میں خرچ کیے گئے۔ یہ تخمینہ کیا گیا کہ مشین کی کار آمد زندگی 10 سال ہے اور اسکی کار آمد زندگی کے ختم پر حاصل ہونے والی متوقع باقی قدر 14,000 روپے ہے۔ اس مشین کی معاشی زندگی کے دوران قلمز د کی جانے والی فرسودگی کی جملہ رقم کا ذیل میں حساب کیا گیا ہے۔

	روپے
مشین کی اصل لاگت	1,00,000
+(جمع) نقل و حمل اور تنصیبی چار جس	24,000
جملہ لاگت	1,24,000
(منہا) تخمینہ اسکراپ قدر و قیمت	14,000
مشین کی کارگر زندگی کے دوران قلمز د کی جانے والی فرسودگی کی جملہ رقم	1,10,000

ایک اثاثے کی میعاد زندگی کے دوران قلمز د کی جانے والی فرسودگی کی جملہ رقم کے تعین کے بعد دوسرا اقدم ہر سال عائد کی جانے والی فرسودگی کی رقم کے بارے میں فیصلہ کرنا ہے۔ اوپر کے حالات میں قلمز د کی جانے والی فرسودگی کی سالانہ رقم کو جملہ فرسودگی کی رقم کا 1/10 سمجھا جاسکتا ہے کیونکہ مشین کی تخمینی زندگی 10 سال ہے۔

تاہم سال بہ سال عائد کی جانے والی فرسودگی کی رقم کا حساب لگانے کے مختلف طریقے ہیں جو اس اکائی کے سیکشن 20.8 میں زیر بحث آئیں گے۔

20.7 فرسودگی ریکارڈ کرنے کے طریقے

Methods of Recording Depreciation

حسابی کتابوں میں فرسودگی ریکارڈ کرنے کے دو اہم طریقے ہیں:

(1) جب فرسودگی کھاتے کے لیے گنجائش رکھی جاتی ہے۔

(2) جب فرسودگی کھاتے کے لیے گنجائش نہیں رکھی جاتی۔

پہلے طریقے کے تحت فرسودگی کی رقم ہر سال "کھاتہ برائے فرسودگی گنجائش" "Provision for Depreciation A/c" کو کریڈٹ کی جاتی ہے اور متعلقہ اثاثے کا کھاتہ اس کی اصل لاگت کا اظہار کرتا ہے۔ تختہ اثاثہ جات و واجبات تیار کرتے وقت گنجائش برائے فرسودگی کھاتے کا مجموعہ، اثاثے کی لاگت میں سے منہا کے بتایا جاتا ہے۔ دوسرے طریقے کے تحت کھاتہ برائے فرسودگی گنجائش نہیں کھولا جاتا۔ فرسودگی کی رقم ہر سال راست طور پر متعلقہ اثاثے کے کھاتے میں کریڈٹ کی جاتی ہے۔ اس طرح اثاثے کا کھاتہ کتابوں میں فرسودگی منہا کی ہوئی قدر depreciated value یعنی (گھٹتی ہوئی قدر written down value) کا اظہار کرتا ہے۔ تختہ اثاثہ جات واجبات میں اثاثے کا ابتدائی توازن (Opening Balance)، اس کی خرید و فروخت اور دوران سال مہیا کی گئی فرسودگی کی تفصیلات دیتے ہوئے اثاثے کی قیمت بتائی جاتی ہے۔

دونوں طریقوں کے تحت متعلقہ معاملات کے لیے مندرجہ ذیل جرنل اندراجات تحریر کیے جاتے ہیں۔

When provision for Depreciation Account is maintained

1. جب کھاتہ برائے فرسودگی گنجائش رکھا جائے۔

a) For charging depreciation:

a) فرسودگی عائد کرنے پر

Deprecation Account Dr
To Provision for Depreciation Account
(Being depreciation provided)

b) For transferring depreciation to profit and loss account:

b) فرسودگی کو نفع و نقصان کھاتے میں منتقل کرنے پر

Profit and Loss Account Dr
To Depreciation Account
(Being transfer of depreciation)

c) When the asset is sold:

c) اثاثہ فروخت کرنے پر

i) Bank account Dr
To Asset account
(Being the sale proceeds)

ii) Provision for Depreciation Account Dr
To Asset Account
(Being transfer of provision for depreciation on the asset sold)

iii) Asset Account Dr
To Profit and Loss Account
(being transfer of profit on sale of the asset)

Or

Profit and Loss Account Dr
To Asset Account
(being transfer of loss on sale of the asset)

2. When provision for depreciation account is not maintained

2) جب کھاتہ برائے فرسودگی گنجائش نہ رکھا جائے

a) For charging depreciation:

a) فرسودگی عائد کرنے پر

Depreciation Account Dr
To Assets A/c
(Being depreciation provided)

b) For transferring depreciation to Profit and Loss Account

b) فرسودگی، نفع و نقصان کھاتے کو منتقل کرنے پر

Profit and Loss Account Dr
To Depreciation Account
(Being transfer of depreciation)

c) When the asset is sold:

c) اثاثے کی فروخت پر

i) Bank Account Dr
To Asset Account
(Being sale proceeds)

ii) Asset Account Dr
To Profit and Loss Account
(being transfer of profit on sale of the asset)
Or
Profit and Loss account Dr
To Asset Account
(being transfer of loss on sale of the asset)

فرسودگی اندراجات ریکارڈ کرنے کے لیے ایک فرم کوئی طریقہ اپنا سکتی ہے لیکن رواج کے طور پر فرموں کی اکثریت دوسرا طریقہ اپناتی ہے جس کے تحت گنجائش برائے فرسودگی کھاتہ نہیں کھولا جاتا اور تمام اندراجات راست طور پر متعلقہ اثاثے کے کھاتے میں ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ اس لیے فرسودگی کے لیے ہم اس طریقے پر عمل کریں گے۔

20.8 فرسودگی فراہم کرنے کے طریقے

Methods For Providing Depreciation

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے سال بہ سال عائد کی جانے والی فرسودگی کی رقم کا حساب لگانے کے مختلف طریقے ہیں۔ ہر اثاثے کی ماہیت کے لحاظ سے فرسودگی کے لیے مختلف تجارتی ادارے مختلف موزوں طریقے اپناتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ایک جیسے اثاثے کے لیے مختلف ادارے فرسودگی شمار کرنے کے مختلف طریقے اپنائیں۔ فرسودگی فراہم کرنے کے اہم طریقے ذیل میں دیے گئے ہیں:

1) مقررہ (مساوی) قسط کا طریقہ — Fixed Instalment Method
2) گھٹتے ہوئے توازن کا طریقہ — Diminishing Balance Method
3) سالیانے کا طریقہ — Annuity Method
4) فرسودگی فنڈ کا طریقہ — Depreciation Fund Method
5) بیمہ پالیسی کا طریقہ — Insurance Policy Method
6) دوبارہ تعین قیمت کا طریقہ — Revaluation Method
7) صرف (ختم) کرنے کا طریقہ — Depletion Method
8) مشین شرح گھنٹے کا طریقہ — Machine Hour Rate Method

فرسودگی فراہم کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے اوپر کے آٹھ طریقوں میں سے پہلے دو یعنی مقررہ قسط کا طریقہ اور گھٹتے ہوئے توازن کا طریقہ عام طور پر زیادہ استعمال کیے جانے والے طریقے ہیں۔ یہ طریقے اس اکائی میں شامل کیے گئے ہیں اور بقیہ طریقوں پر اکائی 21 میں بحث کی گئی ہے۔

20.8.1 مقررہ قسط کا طریقہ Fixed Instalment Method

یہ طریقہ "مساوی اقساط کا طریقہ Equal Instalment Method" یا "خط مستقیم طریقہ Straight Line Method" بھی کہلاتا ہے۔ اس طریقے کے تحت ایک اثاثے کی میعاد زندگی کے دوران ہر سال ایک مقررہ اور مساوی رقم بطور فرسودگی عائد کی جاتی ہے۔ جب فرسودگی کی یہ رقم ایک گراف پیپر (ترسیمی کاغذ) پر پیش کی جاتی ہے تو یہ X-axis (X۔محور) کے متوازی ایک خط مستقیم سے ظاہر کرتی ہے اور اس لیے اسکو متبادل نام "طریقہ خط مستقیم" دیا گیا ہے۔ اس طریقے میں ہر سال اثاثے کی اصل لاگت کی ایک مقررہ فیصد رقم قلمزد کی جاتی ہے تاکہ اثاثہ اپنی کارگزر زندگی کے اختتام پر صفر zero یا اس کی residual value تک کم ہو جائے اس طریقے کے تحت عائد کی جانے والی فرسودگی کی سالانہ رقم ذیل کے فارمولے کی مدد سے محسوب کی جاسکتی ہے: